© rasailojaraid.com

نقد و نظر

محرم راز

مصنف :- بذل حق محمود

ملنے کا پتا :- مکتبۂ فارس، ۱- حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

صفحات ۱۲۸- کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ - قیمت اٹھارہ روپے پچاس پیسے

مرحوم بذلِ حق محمود، پاکستان کے مشہور اور نامور ادیب تھے- کافی عرصے سے ریڈیو پاکستان سے وابستہ تھے، لاہور کے ایک علمی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے- والد کا اسمِ گرامی قاضی فضل حق تھا، جو اپنے عہد کے جیّد علما میں سے تھے- بذلِ حق نے اپنے والد کی طرح اپنے خاندان کی علمی روایات کو برقرار رکھا- صرف پچاس سال کی عمر پا کر ۳۰ جون ۱۹۷۹ کو فوت ہوئے-

بذلِ حق محمود کو فارسی ادبیات سے گہرا لگاؤ تھا اور وہ اس زبان کے علمی و ادبی پہلوؤں پر عبور رکھتے تھے- ایران کے رسائل و جرائد میں جو تحقیقی مقالے اور ادبی مضامین شائع ہوتے، ان کو تہائی اہتمام کے ساتھ اردو کے قالب میں ڈھالتے- چنانچہ ۱۹۷۰ میں انھوں نے ایرانی افسانہ نگار صادق ہدایت کے افسانوں کا ترجمہ "سگِ آوارہ" کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا- اس ترجمے کی وجہ سے بذلِ حق محمود نے بڑی شہرت حاصل کی-

مرحوم کی زیرِ نظر کتاب کا نام "محرم راز" ہے، یہ بھی ایران کے مختلف مشہور ادیبوں کے بہترین افسانوں کا اردو ترجمہ ہے- ترجمے کی زبان بڑی عمدہ ہے- یہ بارہ افسانوں کا دلآویز مجموعہ ہے، جن کے عنوان یہ ہیں :

اذان — چھان، بورا، بوتل — دمِ واپسیں — محلل — پرایا بچہ — مقدس بیل — وطن آخر وطن ہے — طوقِ لعنت — عاشق صادق — سیل تمدن — محرم راز — ماں-

اس دلچسپ افسانوی مجموعے پر پیش لفظ ملک کے جیّد عالم ڈاکٹر سید عبداللہ نے تحریر فرمایا ہے، جس میں سیّد صاحب ممدوح نے ایران کے علم و ادب کے بارے میں ضروری تفصیلات بیان کی

© rasailojaraid.com